27101 ـ كيا كافر مسلمان كے ساتھ نماز ادا كر سكتا ہے ؟

سوال

كيا غير مسلم اشخاص ايك ہى صف ميں نماز ادا كر سكتے ہيں، برائے مہربانى جواز يا عدم جواز كى دليل ذكر كريں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

غير مسلم شخص كے ليے نہ تو اكيلے نماز ادا كرنا جائز ہے، اور نہ ہى مسلمانوں كے ساتھ صف ميں، بلكہ اس سے مطلوب يہ ہے كہ وہ نماز ادا كرنے سے قبل اسلام قبول كرے، اور پھر طہارت و پاكيزگى اور پھر باقى شروط پورى كر كے نماز ادا كرے.

اگر وہ اسلام قبول نہيں كرتا اور نہ ہى نماز ادا كرتا ہے، تو اسے نماز كى ادائيگى كا خطاب تو ہے، ليكن اس كى نماز اسلام لانے كے بعد ہى قبول ہو گى.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور ان كے صدقات و خيرات كى قبوليت ميں كوئى چيز مانع نہ تھى الا يہ كہ انہوں نے اللہ تعالى اور اس كے رسول كے ساتھ كفر كيا التوبۃ (54).

اور ايك دوسرے مقام پر اس طرح فرمايا:

اگر آپ بھى شرك كريں تو آپ كے اعمال ضائع كر ديے جائينگے، اور يقينا آپ نقصان اٹھانے والوں ميں سے ہو جائينگے الزمر (65).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى نماز صحيح ہونے كى شروط بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں:

اس كے علاوہ بھى كچھ شروط ہيں، ..... جن ميں اسلام، عقل، تميز، بھى شامل ہيں، چنانچہ ہر عبادت اسلام، عقل اور تميز كے ساتھ قبول ہو گى، صرف زكاۃ ايك ايسى عبادت ہے جو راجح قول كے مطابق بچے اور مجنون كو ادا كرنى لازم ہے، اور بچے كا حج اس ليے صحيح ہے كہ نص ميں اس كا ذكر موجود ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 95) طبع دار ابن جوزی.

اور شیخ کا یہ بھی کہنا ہے:

اور نماز کی شرطیں یہ ہیں: اسلام، عقل مندی، تمیز، وقت کا شروع ہونا، ستر ڈھانپنا، حدث سے طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا، قبلہ رخ ہونا، نیت کرنا.

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 289) طبع دار ابن الجوزی.

اور اسی طرح باقی عبادات بھی صرف مسلمان شخص کی ہی قبول ہوتی ہیں، کیونکہ عبادات صحیح ہونے کے لیے اسلام شرط ہے، اور اس کی قبولیت اسلام لانے پر موقوف ہے.

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

شرط کی دو قسمیں ہیں:

صحیح ہونے کی شروط، اور فرض ہونے کی شروط:

صحیح ہونے کی شروط:

علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں کہ اسلام ان شرائط میں شامل ہے، کیونکہ غیر مسلم کی کوئی عبادت قبول نہیں.. اھـ

دیکھیں: بدایۃ المجتھد (1 / 133).

واللہ اعلم .